

محمد زویب

## سوال نمبر 1

زکوٰۃ کا معنی و مفہوم

لفظی معنی:

زکوٰۃ کا لفظی معنی "پاک صاف ہونا" اور لڑھکا کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

زکوٰۃ کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ وہ مال جس کو ایک سال گزر جائے اور وہ صاحبِ نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے یہ مالی عبادت اور ایک خاص مقدار سے فرض ہے۔

سوال نمبر 2

حج کا معنی و مفہوم

لفظی معنی:

حج کے لفظی معنی "زیارت"

کا الاداء کرنا ہے

اصطلاحی معنی:

تشریعت کی اصطلاح

میں مکہ مکرمہ میں جا کر ۱۹ ذی الحجہ ۱۲ سے  
۱۲ ذی الحجہ تک خاص آداب کے ساتھ  
منا سکیج کو بجالانج کھاتا ہے



س

سونے اور چاندی کا نصاب

سونہ:

اسلام میں سونے کا نصاب  
ساڑھے سات تو لے سونا ہے

چاندی:

اسلام میں چاندی کا نصاب  
ساڑھے باون تو لے ہے



# تفصیلی جواب دین مصارف زکوٰۃ :

زکوٰۃ :

لفوی معنی : زکوٰۃ کے لفظی معنی پاک صاف ہونا اور "بڑھنا" کے ہیں۔

اصطلاحی معنی : زکوٰۃ کے اصطلاحی معنی یہ ہیں کہ وہ مال جس کو ایک سال سے گزر جائے اور وہ صایب نصاب کے پاس ہو اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔

مصارف زکوٰۃ

ارشاد باری تعالیٰ :

ترجمہ :

یہ شیک زکوٰۃ تو (صرف) فقرا اور مسکینوں اور اس کی تحصیل و تقسیم پر مامور کارکنان اور (ان کے لیے) حق کی تالیف و غلب (مطلوب) ہیں اور غلاموں کی آزادی میں اور فرض داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے لیے ہے یہ اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔



بند دست لوگ؛  
ان تنگ دست لوگوں  
کی اعانت جن کے پاس کچھ نہ ہو۔

بنیادی ضرورتوں سے محروم لوگ؛  
ان لوگوں  
کی اعانت کے لیے جو بنیادی ضرورتوں سے محروم  
ہیں۔

عملے کی تنخواہ؛  
زکوٰۃ کی وصولی پر متعین عملے کی تنخواہیں۔

نومسلم کی اعانت؛  
ان لوگوں کی اعانت جو نومسلم  
ہوں تاکہ ان کی تالیف قلب ہو سکے

غلام؛  
غلاموں اور ان لوگوں کو آزاد کرتے کے  
مصارف جو قید و بند میں ہیں۔

نادار لوگوں کے قرضے؛  
ان سے لوگوں کے قرضوں  
کی آدائی جو نادار ہوں۔

جہاد؛  
جہاد اور تبلیغ دین میں جانے والوں کی اعانت

مسافر: مسافر جو حالت سفر میں مالک نصاب  
نہ ہو، گو اپنے گھر پر دولت رکھتا ہو۔

فوائد:

سودی نظام کا خاتمہ:

چونکہ سودی نظام  
معیشت میں محنت کے مقابلے میں سرمایہ کی  
افادیت کہیں زیادہ ہے اسی لیے محنت کش اور  
کارکن طبقہ غریب سے غریب تر ہوتا جا رہا ہے۔  
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات  
کو بڑھاتا ہے۔

کاروبار:

آواگی زکوٰۃ کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ  
زکوٰۃ کے ذریعے پیدا ہونے والی کمی کو پورا کرنے کے  
لئے صاحب مال اپنی دولت کسی نہ کسی منفعت بخش  
کاروبار میں لگانے پر مجبور ہو جاتا ہے۔



## سرمایہ کاری میں اضافہ :

پھر لگاتا ہے خواہ چاہتے ہوئے یا نہ چاہتے ہوئے  
اُس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوتا ہے۔

## معاشرتی فوائد :

### برائی کا خاتمہ :

اگر ایک طرف منفس طبقہ  
اور دوسری طرف صاحب ثروت طبقہ دولت  
کی فراوانی سے پیدا ہوتے والے اخلاقی امراض  
کا شکار ہو جائے گا۔ ظاہر ہے ایسی مسرت  
میں دونوں طبقوں میں جسد و حقارت کے  
علاقہ کوئی اور چیز باقی نہیں رہے گی۔

ان انفرادی و اجتماعی فوائد کے پیش نظر  
اسلامی ریاست کے قیام کے فوراً بعد یہ  
ہدایات دی گئیں

### ترجمہ :

”آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے مال  
میں سے صدقہ لے لیں تاکہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم)  
انہیں باپ کہیں اور اس کے ذریعے ان  
کا تزکیہ کریں۔“

## حاصل کلام :

جب اسلامی نظام حکومت  
قائم ہو تو اجتماعی زکوٰۃ دینا لازم ہوگا۔